سوال

(820) ہم غیبت سے کیسے بچ سکتے ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم غیبت سے کیسے بچ سکتے ہیں ؟ اور ایسا عمل بتائیں جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ آخرت میں جنت میں گھر عطا فرمائے ۔ (قاری عبدالرشید، ملتان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیبت نہ کرے یہ سوچے کہ کوئی اس کی غیبت کرے تو اسے گوارا ہے ؟ تو پھر یہ دوسرے کی غیبت کیوں کرتا ہے ؟ نیز غیبت سے منع والی آیات واحادیث کو ہمہ وقت دل اور دماغ میں تازہ رکھے اور ان میں بیان شدہ غیبت کے انجام سے ذہول نہ برتے ۔

وفد عبدالقیس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا : ((آمُرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ)) 2 الحدیث واللہ اعلم

[اللہ تعالیٰ نے فرمایا : ''تم میں سے ایک شخص دوسرے شخص کی غیبت نہ کرے کیا تم میں سے کوئی شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے ، تم اسے ناپسند کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو، یقینا اللہ تعالیٰ بہت رجوع کرنے والا نہایت مہربان ہے ۔'' [الحجرات : ١٢]

2 بخاری، کتاب الایمان، باب اداء الخمس من الایمان ۔

اور فرمایا : ''اللہ تعالیٰ نے ، انسان جو لفظ بھی بولتا ہے تو اس کے پاس ہی ایک نگران تیار ہے ۔'' [ق : ١٨]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''کیا تم جانتے ہو غیبت کیا ہے ؟'' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا : اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''اپنے بھائی کا ایسے انداز میں ذکر کرنا جسے وہ پسند نہ کرے ۔'' آپ سے پوچھا گیا : یہ بتلائیے کہ اگر میرے بھائی میں وہ چیز موجود ہو جس کا میں ذکر کروں ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اگر اس میں وہ چیز موجود ہے جس کا ذکر تو کرے تو یقینا تو نے اس کی غیبت بیان کی اور اگر اس میں وہ بات نہیں ہے جو تو نے اس کے بارے میں کہی ہے تو پھر تو نے اس پر بہتان باندھا ہے ۔'' 1

وفد عبدالقیس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ ہمیں ایسی قطعی بات بتلا دیں جس پر عمل کر کے ہم جنت میں داخل ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چار باتوں کا حکم دیا۔ ان کو حکم دیا کہ ایک اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا جانتے ہو ایک اکیلے اللہ پر ایمان لانے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی معلوم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اور مالِ غنیمت سے جو ملے اس کا پانچواں حصہ ادا کرنا۔''[2] ۲،۴،۱۴۲۴ھ

1 مسلم، کتاب البر، باب تحریم الغیبۃ۔ 2 بخاری، کتاب الایمان، باب اداء الخمس من الایمان۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص786

محدث فتویٰ